افغانستان اور کشمیر کے زخمی مجاہدین کے علاج میں بین الاقوامی شہرت یافتہ

قائم شدہ : ۱۹۸۲

منصورہ ہسپتال

ملتان روڈ' لاہور

خدمت کا ۱۷ سالہ شاندار ریکارڈ

- ۵۰ لاکھ سے زائد مریض استفادہ کر چکے ہیں
- ۱۵ ہزار سے زائد کامیاب آپریشن کیے گئے ہیں

غیر منفعتی بنیادوں پر علاج

- ہر طرح کے آپریشن کی جدید سہولتیں
- ایمبولینس اور بلڈ بنک کی ۲۴ گھنٹے سروس
- مختلف امراض کے لیے فری ماہانہ کیمپ
- حادثات اور ناگہانی آفات کے لیے فوری طبّی امداد

غریب اور نادار افراد کے لیے مفت علاج کی سہولت

منصورہ ہسپتال سے تعاون' نیکی کے کام میں تعاون ہے

صدقات' زکوٰۃ' عطیات کی رقوم مستحقین کے علاج پر صرف کی جاتی ہیں (انکم ٹیکس سے مستثنیٰ)

اکاؤنٹ نمبر 1352-01 سونیری بنک' شاہراہ قائداعظم' لاہور

منصورہ ہسپتال' ملتان روڈ' لاہور۔ فون : 7831953 - 5419510

کتاب نما

تصانیف مودودی' ایک اشاعتی اور کتابیاتی مطالعہ ' ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' منصورہ' لاہور۔ صفحات: [۲۱۳ مجلاتی سائز] ۔ قیمت: درج نہیں۔ [مشمولہ: تذکرہ سید مودودی' ۳۔ قیمت: ۶۲۵ روپے] ۔

بیسویں صدی میں تحریک اقامت دین کے معمار اور معلم سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (۱۹۰۳ء-۱۹۷۹ء) کی علمی خدمات' امت مسلمہ کا نہایت ہی قابل رشک اثاثہ ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں سید مودودیؒ کے مکمل مطبوعہ قلمی آثار اور تحریروں (works) کی فہرست کو توضیحات (annotations) کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اسے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ ابتدا میں ایک معلومات افزا مقدمے میں تصانیف مودودی سے متعلق بعض ایسے امور پر روشنی ڈالی گئی ہے' جو اس کاوش کے امتیازات ہیں۔

کتابی صورت میں سید مودودیؒ کی کل ۱۳۳ تصانیف (۱۰۲ کتابوں اور ۳۱ کتابچوں) کی اولین اشاعتوں' ان کے موضوعات و مباحث اور ابواب و عنوانات کی تفصیل دی گئی ہے (سنہ اشاعت' ضخامت' ناشر' مطبع' تعداد اشاعت' تقطیع وغیرہ) البتہ مابعد اشاعتوں کے صرف سنین اشاعت دیے گئے ہیں۔ بعض تحریروں اور کتابوں میں جو ترامیم ہوئیں' ان کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ ۱۳۳ تصانیف میں سے ۵۵ کتابیں تو خود سید مرحوم نے مرتب کر کے شائع کیں یا کرائیں' البتہ باقی کتابیں' مودودیات سے دل چسپی رکھنے والے مختلف اصحاب نے وقتاً فوقتاً ترتیب دیں' جیسے مکتوبات یا ملفوظات کے مجموعے یا سید مرحوم کی بعض پرانی تحریریں جنھیں اخبارات و رسائل سے اخذ کر کے کتابی صورت دی گئی۔

سید مودودیؒ' فکر و دعوت کے اعتبار سے ہی نہیں' اپنے حلقہ قارئین کی وسعت کے حوالے سے بھی اردو کے سب سے بڑے مصنف ہیں۔ ان کے قارئین' خاص طور پر سنجیدہ اور علمی تحریروں کے قارئین کا حلقہ بھی' اردو کے ہر مصنف سے زیادہ وسیع ہے۔ سید مودودیؒ کی تصانیف کے تراجم دنیا کی کم و بیش ۴۳ زبانوں میں مسلسل چھپ رہے ہیں (مقدمے میں ان زبانوں کے نام گنوائے گئے ہیں)۔ مگر افسوس کہ دوسری زبانیں تو ایک طرف خود اردو میں بھی' ان کی کوئی وضاحتی کتابیات (bibliography) موجود نہ تھی۔ زیرنظر قابل قدر کاوش اس سمت میں پہلی سنجیدہ اور علمی کوشش ہے' جس کے ذریعے اردو اور